سچائی ہمیشہ جیتےگا!

شنگر نامک ایک بچہ تھا۔ وہ بہت معصوم
اور غریب تھے۔ اسکا پروار بہت مشکل سے
زندگی جی رہے تھے۔ وہ پڑھائی میں بھی اچھا
تھا۔

ایک دن جب وہ اسکول میں جا رہا تھا تب
ایک راہل نامک لڑکا اسکا سامنے کھڑا۔ راہل کو
شنگر کو پسند نہیں ہے۔ وہ اسے نفرت کرتے
تھے۔ اسنے شنگر سے کہنے لگا۔

"دو دن بعد کلاس میں ٹیسٹ آ رہا ہے۔
اس بار اگر تمہیں پہلا ملا تو میں تمہیں
چھوڑونگا نہیں۔"

"ارے راہل، تم مجھسے یہیں بات کہنے
کا وقت پڑھتے تو تمہیں بھی بہتر رسلٹ
ملیتگا"

شنگر نے یہ کہہ کر آگے بڑھا۔ راہل کو کلاس
میں سبسے پہلے آنا چاہتے تھے لیکن شنگر
ہیں ہمیشا پہلے آیا۔ اسی وجہ سے راہل
اسے نفرت کرتے تھے۔

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 647 Participant Code: 104

ٹیسٹ کا دن آیا۔ شنگر بہت محنت
کر کے پڑھا۔ وہ بہت خوشی سے ٹیسٹ لکھا۔
جب رسلٹ آئے تو ہمیشا کی طرح شنگر
نے ہین پہلے آیا۔ یہ دیکھ کر راہل کو بہت
گسّا آیا۔ اس نے اسکا دوست سے کہا۔
"مجھیں بہت گسّا آ رہا ہے اس بار بھی
وہ شنگر پہلا آیا۔ مجھیں اسے سبق سکانا
پڑیگا۔"
راہل نے شنگر کو سبق سکانے کے لیے
کچ راستا ڈھونڈ رہے تھے۔ اسے ایک راستا
مل گیا۔
ایک دن راہل نے اسکول میں ایک چمکنے
سونے کا پنا جیسے چیز لائے تھے۔ اسنے
کہا کی اس چیز کا نام "بیٹرل" ہے۔ وہ بہت
خاص اور خوبصورتی سونا تھے وہ اسے اسکا
باپ لیے تھے۔ سارے بچھے بہت آکامش
تھے سب کو بہت شوق ہوا۔
لیکن جب راہل کھانا کا کے کلاس سے لوٹا تو
اسکا باگ میں وہ بیٹرل نہیں تھے۔ وہ اسے
ڈھونڈنے لگا اور سارے بچھول سے پوچھنے

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

لگا اور آخر وہ شنگر سے پوچھا۔
"ارے شنگر، مجھے پتا ہیں کی میرا
بیترل تم نے ہیں چوری کیے ہے۔ ابھی ابھی
مجھے وہ دے دو۔ نہیں تو میں پلیس اسٹے-
یشن میں جاکر کہونگا۔ شنگر، اب تمہیں نہ
کوئی راستا ہے۔"
شنگر اسکا یہ کہنا کچ اجیب لگا۔ اسکو
سمج آیا کی یہ راہل کا ایک چال ہے۔ اسنے
کہا۔
"مجھے تمہاری کوئی سونا نہیں چاہیئے۔
میں نے کچ بھی نہیں چوری کیے ہے۔"
"اب ایسا ہے تو مجھے تمہارا باگ میں
ڈونڈنا ہوگا۔"
شنگر کو نفرت سے دیکھ کر راہل نے کہا۔
"ہاں، تو ٹیک ہے"
شنگر کہا۔ راہل اسکا باگ میں ڈونڈا اور اسکا
وہیں بےترل اسنے وہ سے لیا۔ سارے
بچھے شوق ہوگیی۔ تب ہیں پلیس اسٹے-
شن میں سے پلیس آئے اور شنگر کو لے
جایا۔

Item Code: 647 Participant Code: 104

پلیس اسٹیشن سے ٹیلی فون آیا۔
شنکر کے باپ نے فون لیا۔
"آپ کا لڑکا یہاں ہے..."
یہ سن کر اسکا باپ جاگ اٹھا اور پلیس
اسٹیشن کی طرح گیا۔ جب وہ وہاں پہونچے
تو انہے دیکھا کی اسکا لڑکا وہاں رو رہا تھا۔
وہ انسے پوچھا۔
"کیا ہوا بیٹا؟ تم کیوں رو رہیں ہو؟"
شنکر نے کچ دیر خاموش ہو گئی پھر یہ سب
باتیں باپ سے کہا۔ کچ دیر کے بعد پلیس
آئے اور کہا۔
"آپ کا بچا ایک چور ہے۔ انہے اسکا دوست
کی ایک خاص چیض چوری کیے ہے۔ اب تو وہ
ایک بچہ ہے۔ اور اسے آپ ہیں سبق
سکھانا چاہیے۔ وہ دوست سے معافی بھی مانگنا
چاہیے۔"
"سر، مجھے میرا بچہ سے بہت وشواس
ہے۔ وہ ایک چور نہیں ہے۔ وہ کچ بھی نہیں
چوری کیے ہے۔ وہ دوست کے کہنے الاوا آپ
کے سات کوئی چیض ہے تاکی میں اس بات

(Note: Graded Items may be published in Schoolwki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

میں آپ کے وشواس کروا ؟"

باپ نے پوچھا۔ پلیس نے راہل کو بلا یا
اور اس سے بھی کافی سوال پوچھے۔ وہ سارے
وقت یہیں بات ہیں بتا رہے تھے کی شنگر
ہیں چور ہے۔ پھر بھی شنگر اور اسکا باپ یہ
مان نہیں رہے تھے۔

آخر شنگر کے باپ نے اسکول کے خلاف
پلیس کو سی۔ سی۔ ٹی۔ وی۔ کا نظارتیں دے دیا۔
اس سے پتا چلا کی شنگر کے بیگ میں راہل کے
ایک دوست وہ سونا بیرل چھپا رہے تھے
پلیس نے اسکو وہاں بلا یا اور اسے سے بھی کافی
سوال پوچھے۔ اس نے کہنے لگا۔

"میں نے ہیں یہ سب کیا۔ لیکن یہ سب
تو میں راہل کے کہنے سے کیا ہے۔ آپ سب
لوگ مجھے ماف دیجئیے۔"

راہل بہت پریشان ہو گیے تھے
اس نے سیدھا ہیں شنگر اور اسکے باپ سے
ماف مانگ لیا۔ وہ اگلی بار ایسا کوئی سونا کے
چیزیں نہیں لاوٗنگا اور اپنے دوستوں کو
ایسا مرد نہیں کرونگا کا وادا کیا۔

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 647 Participant Code: 104

اسکول کے سارے بچوں کو
بھی یہ پتا چلا۔ اسے سمجھ آیا کی سچ ہمیشا
جیتونگا۔ راہل کی کا دوستوں بھی شنکر سے مافی
مانگا۔ وہ ایک دن راہل سے ملنے لگا اور اس نے
کہا۔
"راہل، میں تمہیں نفرت نہیں کرتا۔ مجھے
پتا ہے کی ٹیسٹ کی وجہ سے تم مجھسے یہ سب
کیا۔ تم ایسی ہتاشا سے نہیں بیٹھوا۔ میں
تمہارا بھلائی کے لیے دعا کرتا ہوں۔"
"مجھے ماف دے دو شنکر۔ میں تم سے یہ
سب کرنے کی بعد بھی تم مجھے نفرت نہیں کرتا۔
شکریا شنکر۔ مجھے میرا گلت سمجھ آیا۔ کیا
تم دوست بن سکتا ہے؟"
شنکر سے اپنے آنکھوں بھر کر راہل نے
پوچھا۔
"ضرور!... یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔ اب
ہم ایک سات مل کر پڑھینگے اور تمہیں بھی
اگلے ٹیسٹ میں پہلے آنے سکتے ہے"
شنکر نے کہا۔ پھر دونوں نے اپنے دوستی
نیا نبھانے کا شروع کیا۔

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)